کر دینے کی صورت میں ساٹھ ہزار روپے کی پیش کش کی اور یہ رقم اپنے ایجنٹوں کے ہاتھ مسجد احرار بھجوا دی لیکن اَلحَمدُ لِلّٰہ انہیں سخت ذلت اور نامرادی کا سامنا کرنا پڑا۔ مولانا اللہ یار ارشد نے کہا کہ قادیانی غنڈے اپنے گرگوں کے اشاروں پر اب اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں اور نومسلم خواتین اور مردوں کے درپے آزار ہیں۔ اس لئے انتظامیہ ان نومسلموں کو مکمل قانونی تحفظ فراہم کر کے اپنی فرض شناسی کا ثبوت مہیا کرے۔

سرکردہ قادیانی لیڈر کی نوجوان نواسی کے مسلمان ہونے پر چھ قادیانی زن و مرد مسلمان ہوئے۔ مرزائی وڈیروں میں صفِ ماتم

محاسبۂ مرزائیت کے سلسلہ میں مجلس احرارِ اسلام کی دوسری بڑی تازہ کامیابی مرزائی روزنامہ "الفضل" پر پابندی لگنا ہے۔ مرزائی روزنامہ "الفضل" پر اس سے پہلے بھی بارہا پابندیاں لگتی رہی ہیں۔ لیکن اپنی "مرزاہٹ" کی وجہ سے یہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف انتہائی اشتعال انگیز، دلآزار اور غیر قانونی مواد کی اشاعت سے باز نہیں آتا۔ "الفضل" کی مسلسل مجرمانہ حرکتوں پر مولانا اللہ یار ارشد کے شدید احتجاج پر ۱۱ رجون کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ مسٹر محمد اطہر طاہر نے دو ماہ کے لئے اس پر پابندی لگا دی ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اپنے حکمنامے میں "الفضل" پر پابندی کو فوری اور ناگزیر ضرورت قرار دیا ہے یوں مسلمانوں کی طرف سے اس کی ارتدادی کارروائیوں کی شکایات کو بجا اور جائز تسلیم کر لیا گیا ہے۔

"الدجل" کی مکار صحافت آئے روز اصول و قانون اور دین و اخلاق سے جو سنگین استہزاء روا رکھتی ہے، اس کے جواب میں حالیہ پابندی کا اقدام، مرزائی دجالوں کے منہ پر زبردست طمانچہ ہے۔ احرار کی اس کامیابی پر مقامی مسلمانوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے اور ماحول میں اس کے خوشگوار اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔

مولانا غلام محی الدین صدیقی کا سانحۂ ارتحال

دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے سابق صدر مدرس حضرت مولانا غلام الدمحی الدین صدیقی گذشتہ ماہ بہاولپور میں انتقال فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مولانا ایک ممتاز عالم دین تھے اور مجلس احرارِ اسلام سے وابستہ تھے۔ وہ چیچہ وطنی میں جماعت کے مرکز دارالعلوم ختم نبوت میں بھی صدر مدرس رہے۔ ان دنوں وہ اشرف شوگر ملز (اشرف آباد) بہاولپور کی مسجد میں خطیب تھے۔ مولانا ایک عرصہ سے بیمار تھے۔ شوگر اور فالج ہی مرض الموت ثابت ہوئے، مرحوم ایک ہنس مکھ، مخلص، بہادر اور انتھک دینی کارکن تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات اور حسنات کو قبول فرما کر مغفرت کا ذریعہ بنائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)